

۷۔ لغات۔ توفیر: زیادتی، افراط۔

تقلیل: کم کرنا، کمی، قلت۔

ثور: مراد ہے برجِ ثور، جس کی شکل بیل سی تجویز کی گئی ہے۔

حوت: مراد ہے برجِ حوت، جس کی شکل مچھلی کی سی تجویز کی گئی ہے۔

تحویل: پھرنا، حوالے کرنا۔

ہیئت دانوں کے نزدیک چاند برجِ ثور میں ہو تو عیش و طرب کی دلیل ہے اور زہرہ برجِ

حوت میں ہو تو رنج و غم میں کمی آجاتی ہے۔

شرح۔ چاند نے برجِ ثور سے باہر نکلنا چھوڑ دیا۔ زہرہ نے برجِ حوت میں پہنچ کر

پھرنا ترک کر دیا۔ یہ اس لیے کیا کہ اسے شہنشاہ! تیرے وقت میں عیش و طرب بہت زیادہ۔

ہو جائے اور تیرے عہد کے اندر رنج و غم میں کمی آجائے۔

۸۔ لغات۔ مفاسد: مفسدہ کی جمع، خرابیاں اور غلطیاں۔

رہین: گرو، ممنون۔

انجاح: پورا ہونا۔

کفیل: ذمہ داری اٹھانے والا۔

شرح۔ اسے بادشاہ! تیری عقل و دانش میری خرابیوں اور کوتاہیوں کو دوست

کرنے کی ضامن ہے اور تیری بخشش میرے مقاصد پورے کرنے کی ذمہ دار بنی ہوئی ہے۔

۹۔ لغات۔ اقبال: توجہ، رُخ، انتفات۔

شرح۔ تیرے رحم و کرم کی بدولت مجھے جینے کی خوشخبری مل رہی ہے، اگر تو تلافی اختیار

کرے تو وہ میرے مرجانے کی دلیل بن جائے گا، یعنی تیرے رحم و کرم پر زندہ ہوں اور تو

بے پروائی اختیار کرے تو مر جاؤں گا۔

۱۰۔ ۱۱۔ شرح۔ جس نصیب کو مجھ سے موافقت نہیں، اس کی خواہش بھٹی کر مجھے امن و امان

حاصل نہ ہو۔ ٹیرھی چال چلنے والے آسمان نے مجھے ذلیل کرنے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھی۔

پہلے میرے ناخن تدبیر کی جڑ میں کیل ٹھونک دی، پھر اوقات کے دھاگے میں گانٹھ ڈال دی